CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 14/2017 MOVED BY MR SHAHZAD MUNSHI, MPA (NM-369)

Privilege Motion No. 14/2017 moved by Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 18 October 2017. The Committee considered the Privilege Motion in its meeting held on 15 November 2017.

2. The following attended. –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
3.	Mr Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205)	Member
4.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
5.	Rais Muhammad Mehboob Ahmed, MPA (PP-289)	Member
6.	Mr Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15)	Member
7.	Mr Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45)	Member
8.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229)	Member
9.	Mr Shahzad Munshi, MPA (NM-369)	*Mover*

3. Dr Sajid Mahmood Chauhan, Special Secretary, Specialized Healthcare and Medical Education Department and Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab attended the meeting as Expert Advisors. Mr Faiz-ul-Basit, Additional Secretary (Committees), Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Doctor Muhammad Irfan, Additional Medical Superintendent, Lahore General Hospital, Lahore tendered an unconditional apology to the Mover.

5. Mr Shahzad Munshi, MPA/Mover acceded to the apology tendered by the accused officer and did not press his Privilege Motion.

6. The Committee, therefore, unanimously decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
15 November 2017

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
15 November 2017

ANNEXURE

32 واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 14 بابت 2017

جناب شہزاد منشی: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ 3 ستمبر 2017 بروز منگل سہ پہر تین بجے میں نے اسلام آباد سے کسی مریضہ کے علاج کیلئے موبائل فون نمبر 4357234-0303 سے جنرل ہسپتال لاہور کے AMS ڈاکٹر عرفان سے ان کے سرکاری نمبر پر رابطہ کیا اور مریضہ کے ہسپتال میں داخلہ کیلئے کہا۔ ڈاکٹر عرفان کا رویہ بہت کرخت تھا فوراً کہنے لگا کہ ہسپتال میں کوئی بیڈ نہیں ہے اگر آپ نے مریضہ کو داخل کروانا ہے تو آپ سیکرٹری ہیلتھ نجم شاہ صاحب سے بات کریں اور انہیں کہیں کہ بیڈ مہیا کریں۔ میں نے ان کے رویہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کہا کہ بیچاری مریضہ شدید تکلیف میں ہے مہربانی فرما کر اسے داخل کر لیں۔ بمشکل وہ راضی ہوئے اور کہا کہ کسی دوسرے مریض کے ساتھ بیڈ پر لٹا دیتے ہیں، میں نے کہا ٹھیک ہے بعد میں انہوں نے مریضہ اور اس کے بیٹے کے ساتھ نہایت ہتک آمیز سلوک کیا، کچھ دیر بعد مریضہ کے بیٹے نے دوبارہ مجھ سے رابطہ کیا میں نے اسے کہا کہ مجھے AMS صاحب سے ان کا موبائل نمبر لے کر دیں میں ان سے رابطہ کرتا ہوں۔ AMS نے موبائل فون نمبر دینے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے دوبارہ جنرل ہسپتال کے سرکاری نمبر 99264098-042، Ext-119 پر اسلام آباد سے سرکاری نمبر 9201172-051 سے سہ پہر تقریباً 3:17 بجے AMS عرفان سے دوبارہ بات کی اور ان کا رویہ پہلے سے بھی زیادہ سخت اور کرخت تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں نے ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ سے ایک مریضہ کے داخلہ کے سلسلہ میں بات کی تھی آپ مہربانی فرمائیں میری بات سنیں اور مریضہ کو داخل کر لیں۔ AMS نے کہا "میری تیری کی گل سناتوں کی ایں۔ میں تینوں کی سمجھناواں۔" میں نے AMS کو کہا کہ آپ کا انداز گفتگو اچھا نہیں اور آپ کا رویہ بھی بہت ہتک آمیز ہے۔ AMS نے دوبارہ پھر اس انداز میں کہا کہ "میں کسے نوں وی اپنا نمبر نیں دیندا توں کی ایں میرے لئی جا کم کر اپنا کوئی نیں داخل کرنا مریضہ نوں" میں نے اسے کہا کہ میں حکام بالا سے آپ کی شکایت کروں گا تو اس نے کہا کہ "جا جو کرنا ای کر لے" جس وقت میں فون پر گفتگو کر رہا تھا میرے ساتھ شکیل آئیون MPA اور کانجی رام MPA بھی موجود تھے۔ AMS ڈاکٹر عرفان کے رویہ سے نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا تقدس پامال ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

6 اکتوبر 2017

11 اکتوبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif